السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں درویشوں کا ایک طریقہ مروج ہے ہمارے قریبی رشتہ دروں میں سے ایک ایسا آدمی ان کے ساتھ ہے جس نے صاحب طریقہ سے پانی پیا جس کا نتیجہ یہ ہے کہ اس کے پیٹ پر خنجر تلوار لاٹھی یا بندوق وغیرہ جس آلہ سے بھی مارا جائے تو اسے کوئی نقصان نہیں پہنچتا حالانکہ یہ بالکل ان پڑھ آدمی ہے اسے سمجھ بوجھ بھی نہیں اور نہ ہی یہ لوگوں کے سامنے وسیسہ کاریوں یا شعبدہ بازیوں وغیرہ کا اظہار کر سکتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اسلام سے بھی اس کا کوئی واسطہ نہیں اللہ سبحانہ وتعالی نے نماز روزہ اور دیگر فرائض جو مقرر فرمائے ہیں یہ شخص انہیں بھی ادا نہیں کرتا امید ہے آپ بیان فرمائیں گے کہ اسلام کی اس سلسلہ میں کیا رائے ہے ؟ مار برداشت کر نے کا کیا راز ہے ؟ کہ امید ہے کہ آپ جواب سے مطلع فرمائیں گے کیونکہ یہ فرقہ ہمارے ملک اور بہت سے عربی اور اسلامی ملکوں میں موجود ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نص اور اجماع سے یہ ثابت ہے کہ اللہ تعالی نے حضرت محمد ﷺ پر نبوت ورسالت کو فرمادیا ہے ارشاد باری تعالی ہے ۔

ماكانَ مُحَمَّدٌ أَبا أَحَدٍ مِن رِجالِكُم وَلـٰكِن رَسولَ اللَّهِ وَخاتَمَ النَّبِيّـۧنَ ﴿٤٠﴾... سورة الاحزاب

''محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں بلکہ اللہ کے رسول اور نبیوں میں سے آخری (خاتم النبیین) ہیں''

رسول اللہ ﷺ کی بہت متواتر احادیث سے بھی یہ ثابت ہے کہ آپ خاتم النبیین ہیں سب مسلمانوں کا بھی آپ کی ختم نبوت پر اجماع ہے اولیاء کی دو قسمیں ہیں ۔(1)اولیاء الرحمن (2)اولیاء الشیطان ۔

اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنی کتاب میں اور رسول اللہ ﷺ نے اپنی سنت میں یہ بیان فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بھی دوست ہیں اللہ تعالی نے ان کے درمیان فرق بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے ۔

أَلا إِنَّ أَولِياءَ اللَّهِ لا خَوفٌ عَلَيهِم وَلا هُم يَحزَنونَ ﴿٦٢﴾ الَّذينَ ءامَنوا وَكانوا يَتَّقونَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ البُشرىٰ فِى الحَيوٰةِ الدُّنيا وَفِى الءاخِرَةِ لا تَبديلَ لِكَلِمـٰتِ اللَّهِ ذٰلِكَ هُوَ الفَوزُ العَظيمُ ﴿٦٤﴾... سورة يونس

''سن رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (یعنی) وہ لوگ جو ایمان لائے اور پرہیز گار رہے ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت میں بھی اللہ کی باتیں بدلتی نہیں یہی تو بڑی کامیابی ہے''

اور فرمایا

اللَّهُ وَلِىُّ الَّذينَ ءامَنوا يُخرِجُهُم مِنَ الظُّلُمـٰتِ إِلَى النّورِ وَالَّذينَ كَفَروا أَولِياؤُهُمُ الطّـٰغوتُ يُخرِجونَهُم مِنَ النّورِ إِلَى الظُّلُمـٰتِ أُولـٰئِكَ أَصحـٰبُ النّارِ هُم فيها خـٰلِدونَ ﴿٢٥٧﴾... سورة البقرة

''اللہ ان لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لائے ہیں وہ (اللہ تعالی) اندھروں سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں وہ (شیطان) ان کو روشنی سے نکال کر اندھروں میں لے جاتے ہیں یہی لوگ اہل دوزخ ہیں وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ۔'' حدیث صحیح میں ہے جسے امام بخاری رحمة اللہ علیہ اور کئی دیگر محدثین نے باروایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کیا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے :

من عادي لي وليا فقد بارزني بالمحاربة وفي رواية فقد آذنته بالحرب (صحیح بخاری)

''جو کوئی میرے کسی ولی سے دشمنی کرے گا میرا اس کے خلاف اعلان جنگ ہے'' اس حدیث میں نبی کریم ﷺ نے اللہ تعالی کی طرف سے یہ بیان فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے کسی ولی سے دشمنی کرے تو اللہ تعالی اس کے خلاف اعلان جنگ ہے اللہ تعالیٰ نے یہ بھی ذکر فرمایا ہے کہ شیطان کے بھی دوست ہوتے ہیں چنانچہ ان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا :

فَإِذا قَرَأتَ القُرءانَ فَاستَعِذ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيطـٰنِ الرَّجيمِ ﴿٩٨﴾ إِنَّهُ لَيسَ لَهُ سُلطـٰنٌ عَلَى الَّذينَ ءامَنوا وَعَلىٰ رَبِّهِم يَتَوَكَّلونَ ﴿٩٩﴾ إِنَّما سُلطـٰنُهُ عَلَى الَّذينَ يَتَوَلَّونَهُ وَالَّذينَ هُم بِهِ مُشرِكونَ ﴿١٠٠﴾... سورة النحل

''اور جب آپ قرآن پڑھنے لگیں تو شیطان مردود سے پناہ مانگ لیا کریں جو مومن ہیں اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں ان پر اس کا کچھ زور نہیں چلتا ہے جو اس کو رفیق بناتے ہیں اور اس کے (وسوسے کے) سبب (اللہ کے ساتھ) شریک مقرر کرتے ہیں ۔''

اور فرمایا :

وَمَن يَتَّخِذِ الشَّيطٰنَ وَلِيًّا مِن دونِ اللَّهِ فَقَد خَسِرَ خُسرانًا مُبينًا ١١٩ ... سورة النساء

''اور جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا وہ صریح نقصان میں پڑ گیا''

اور فرمایا۔''

يٰبَنى ءادَمَ لا يَفتِنَنَّكُمُ الشَّيطٰنُ كَما أَخرَجَ أَبَوَيكُم مِنَ الجَنَّةِ يَنزِعُ عَنهُما لِباسَهُما لِيُرِيَهُما سَوءٰتِهِما إِنَّهُ يَرىٰكُم هُوَ وَقَبيلُهُ مِن حَيثُ لا تَرَونَهُم إِنّا جَعَلنَا الشَّيٰطينَ أَولِياءَ لِلَّذينَ لا يُؤمِنونَ ٢٧ وَإِذا فَعَلوا فٰحِشَةً قالوا وَجَدنا عَلَيها ءاباءَنا وَاللَّهُ أَمَرَنا بِها قُل إِنَّ اللَّهَ لا يَأمُرُ بِالفَحشاءِ أَتَقولونَ عَلَى اللَّهِ ما لا تَعلَمونَ ٢٨ قُل أَمَرَ رَبّى بِالقِسطِ وَأَقيموا وُجوهَكُم عِندَ كُلِّ مَسجِدٍ وَادعوهُ مُخلِصينَ لَهُ الدّينَ كَما بَدَأَكُم تَعودونَ ٢٩ فَريقًا هَدىٰ وَفَريقًا حَقَّ عَلَيهِمُ الضَّلٰلَةُ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطينَ أَولِياءَ مِن دونِ اللَّهِ وَيَحسَبونَ أَنَّهُم مُهتَدونَ ٣٠ ... سورة الاعراف

''ہم نے شیطان کو انہی لوگوں کا رفیق بنا دیا ہے جو ایمان نہیں رکھتے اور جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے آباء واجداد (بزرگوں) کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے ہمیں یہی حکم دیا ہے ان سے کہو اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیا کرتا کیا تم اللہ کا نام لے کر وہ باتیں کرتے ہو جن کے متعلق تمہیں علم نہیں ہے کہ وہ اللہ کی طرف سے ہیں؟ اے نبی ﷺ کہہ دو کہ میرے رب نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے اور یہ نماز کے وقت سیدھا (قبلہ کی طرف) رخ کیا کرو اور خاص اس کی عبادت کرو اور اسی کو پکارو اس نے جس طرح تمہیں ابتدا میں پیدا کیا تھا اسی طرح پھر تم پیدا ہو گے ایک فریق کو تو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہو چکی ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو رفیق بنا لیا ہے اور سمجھتے (یہ) ہیں کہ ہدایت یاب ہیں۔''

اور فرمایا :

وَإِنَّ الشَّيٰطينَ لَيوحونَ إِلىٰ أَولِيائِهِم لِيُجٰدِلوكُم وَإِن أَطَعتُموهُم إِنَّكُم لَمُشرِكونَ ١٢١ ... سورة الانعام

''اور شیطان (لوگ) اپنے رفیقوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم ان کے کہنے پر چلے تو بے شک تم بھی مشرک ہوئے۔''

حضرت ابراہیم خلیل علیہ السلام نے فرمایا تھا۔

يٰأَبَتِ إِنّى أَخافُ أَن يَمَسَّكَ عَذابٌ مِنَ الرَّحمٰنِ فَتَكونَ لِلشَّيطٰنِ وَلِيًّا ٤٥ ... سورة مريم

ابا جی مجھے ڈر لگتا ہے کہ آپ کو اللہ کا عذاب آ پکڑے تو آپ شیطان کے ساتھی بن جائیں۔''

اور فرمایا؛

يٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تَتَّخِذوا عَدُوّى وَعَدُوَّكُم أَولِياءَ تُلقونَ إِلَيهِم بِالمَوَدَّةِ وَقَد كَفَروا بِما جاءَكُم مِنَ الحَقِّ يُخرِجونَ الرَّسولَ وَإِيّاكُم أَن تُؤمِنوا بِاللَّهِ رَبِّكُم إِن كُنتُم خَرَجتُم جِهٰدًا فى سَبيلى وَابتِغاءَ مَرضاتى تُسِرّونَ إِلَيهِم بِالمَوَدَّةِ وَأَنا۠ أَعلَمُ بِما أَخفَيتُم وَما أَعلَنتُم وَمَن يَفعَلهُ مِنكُم فَقَد ضَلَّ سَواءَ السَّبيلِ ١ إِن يَثقَفوكُم يَكونوا لَكُم أَعداءً وَيَبسُطوا إِلَيكُم أَيدِيَهُم وَأَلسِنَتَهُم بِالسّوءِ وَوَدّوا لَو تَكفُرونَ ٢ لَن تَنفَعَكُم أَرحامُكُم وَلا أَولٰدُكُم يَومَ القِيٰمَةِ يَفصِلُ بَينَكُم وَاللَّهُ بِما تَعمَلونَ بَصيرٌ ٣ قَد كانَت لَكُم أُسوَةٌ حَسَنَةٌ فى إِبرٰهيمَ وَالَّذينَ مَعَهُ إِذ قالوا لِقَومِهِم إِنّا بُرَءٰؤُا۟ مِنكُم وَمِمّا تَعبُدونَ مِن دونِ اللَّهِ كَفَرنا بِكُم وَبَدا بَينَنا وَبَينَكُمُ العَدٰوَةُ وَالبَغضاءُ أَبَدًا حَتّىٰ تُؤمِنوا بِاللَّهِ وَحدَهُ إِلّا قَولَ إِبرٰهيمَ لِأَبيهِ لَأَستَغفِرَنَّ لَكَ وَما أَملِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن شَيءٍ رَبَّنا عَلَيكَ تَوَكَّلنا وَإِلَيكَ أَنَبنا وَإِلَيكَ المَصيرُ ٤ رَبَّنا لا تَجعَلنا فِتنَةً لِلَّذينَ كَفَروا وَاغفِر لَنا رَبَّنا إِنَّكَ أَنتَ العَزيزُ الحَكيمُ ٥ ... سورة الممتحنة

''اے لوگوں جو ایمان لائے ہو اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے کے لئے اور میری رضا جوئی کی خاطر (وطن چھوڑ کر گھروں سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بنا ؤ تم ان کے ساتھ دوستی کی طرح ڈالتے ہو حالانکہ جو حق تمہارے پاس آیا ہے اس کو ماننے سے وہ انکار کر چکے ہیں اور ان کی روش یہ ہے کہ رسول کو اور خود تم کو صرف اس قصور پر جلا وطن کرتے ہیں کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان لائے ہو تم چھپا کر ان کو دوستانہ پیغام بھیجتے ہو حالانکہ جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو علانیہ کرتے ہو ہر چیز کو میں خوب جانتا ہوں جو شخص بھی تم میں سے ایسا کرے وہ یقیناً راہ راست سے بھٹک گیا ان کا رویہ تو یہ ہے کہ اگر تم پر قابو پا جائیں تو تمہارے ساتھ دشمنی کریں اور ہاتھ زبان سے تمہیں تکلیف دیں وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ قیامت کے دن نہ تمہاری رشتہ داریاں کسی کام آئیں گی اور نہ تمہاری اولاد اس روز اللہ تمہارے درمیان جدائی ڈال دے گا اور وہی تمہارے اعمال کا دیکھنے والا ہے تم لوگوں کے لئے ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ اور اس کے ساتھیوں میں ایک اچھا نمونہ ہے کہ انہوں نے اپنی قوم سے صاف کہہ دیا''ہم تم سے اور تمہارے معبودوں سے جن کو تم اللہ کو چھوڑ کر پوجتے ہو قطعی بیزار ہیں ہم نے تم سے کفر کیا اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لئے عداوت ہو گئی اور بیر پڑ گیا جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ۔''

مگر ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ سے یہ کہنا (اس سے مستثنیٰ ہے) کہ میں آپ کے لئے مغفرت کی درخواست کروں گا اور اللہ سے آپ کے لئے کچھ حاصل کر لینا میرے بس میں نہیں ہے (اور ابراہیم اور اصحاب ابراہیم کی دعا یہ تھی کہ) اے ہمارے تیرے ہی اوپر ہم نے بھروسا کی اور تیری ہی طرف ہم نے رجوع کر لیا اور تیرے ہی حضور میں پلٹنا ہے اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کے لئے فتنہ نہ بنا دے اور اے ہمارے رب! ہماری غلطیوں سے درگزر فرما بیشک تو ہی زبردست اور دانا ہے۔''

ان آیات کو سامنے رکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مذکورہ شخص شیطان کے دوستوں میں سے ہے اور مذکورہ اعمال شیطانی احوال ہیں جن کے ذریعہ لوگوں کو دھوکہ دے کر ان کی آنکھوں کو فریب دیا گیا ہے ان کاموں کی کوئی حقیقت نہیں یہ صرف شیطانوں کے ذریعہ لوگوں کی آنکھوں کو دھوکہ دیا گیا ہے یہ ایسے ہی ہے جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرعون کے جادوگروں کے بارے میں سورۃ اعراف میں فرمایا ہے :

قالَ أَلقوا فَلَمّا أَلقَوا سَحَروا أَعيُنَ النّاسِ وَاستَرهَبوهُم وَجاءو بِسِحرٍ عَظيمٍ ١١٦ ... سورة الاعراف

جب انہوں نے (جادو کی چیزیں) ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا (یعنی نظر بندی کر دی) اور (لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا کر) انہیں ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا۔''

اور سورۃ طہ میں فرمایا :

قالوا یموسی إمّا أن تُلقیَ وَإمّا أن نکون أوّلَ مَن ألقی ٦٥ قالَ بَل ألقوا فَإذا حِبالُهم وَ عِصِیُّهم یُخَیَّلُ إلَیه مِن سِحرِهِم أنَّها تَسعی ٦٦ ... سورۃ طہ

(جادوگر) بولے کہ موسٰی علیہ السلام یا تو تم (اپنی چیز) ڈالو یا ہم (اپنی چیزیں) پہلے ڈالتے ہیں موسیٰ علیہ السلام نے کہا نہیں تم ہی ڈالو (جب انہوں نے چیزیں ڈالیں) تو ناگہاں ان کی رسیاں اور لاٹھیاں موسی کے خیال میں ایسے آنے لگیں کہ وہ (میدان میں ادھر ادھر) دوڑ رہی ہیں۔''

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38